18 اکتوبر، 2011

اسٹیٹ بینک نے کاشتکار برادری کی ورکنگ کیپٹل کی ضروریات پوری کرنے کے لئے شرعی اصولوں کے مطابق ماڈل پروڈکٹ تیار کرلی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ملک کی کاشتکار برادری کی پروڈکشن فائنانس (ورکنگ کیپٹل) کی ضروریات پوری کرنے کے لئے 'سلم' ("Salam") پر مبنی ایک ماڈل پروڈکٹ تیار کی ہے۔اس ماڈل پروڈکٹ سے جو تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تیار کی گئی ہے، اسلامی بینکاری اداروں (IBIs) کو زرعی اسلامی مالکاری (ایگریکلچرل اسلامک فائنانسنگ) تک کاشتکار برادری کی رسائی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

اسٹیٹ بینک کے اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 3 مورخہ 18 اکتوبر، 2011 کے مطابق اس پروڈکٹ میں شریعہ کے تقاضوں کے ساتھ ساتھ کھیت/ فصلوں کی پیداواری سرگرمیوں کے بزنس سائیکل اور مالکاری کی ضروریات کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔

'سلم' ("Salam") پر مبنی پروڈکٹ جس کے تحت زرعی پیداوار پیشگی مکمل ادائیگی کے عوض لیکن مستقبل کی کسی مخصوص تاریخ کو موخر ڈلیوری پر فروخت کی جاتی ہے، سے کاشتکاروں کو کاشتکاری میں درکار ضروریات کو پورا کرنے کے لئے فنڈز کے استعمال میں ضروری لچک میسر آسکے گی۔

اسلامی بینکاری ادارے یہ ماڈل موجودہ شکل میں یا اپنی تنظیمی وآپریشنل ضروریات اور مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق بعض تبدیلیوں کے ساتھ جو اسٹیٹ بینک کے ضوابط پر عملدرآمد اور بینکوں کے شریعہ ایڈوائزر کی منظوری سے مشروط ہوں گی، اختیار کرسکتے ہیں۔

سرکلر کے مطابق اسلامی بینکاری اداروں کو یہ بات یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے کہ ان کے عملے کو اس پروڈکٹ کے بارے میں مطلوبہ معلومات اور مہارت حاصل ہو۔سرکلر میں کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ بینکوں کو الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا، سیمینارز، ورکشاپس وغیرہ کے ذریعے آگہی مہم بھی شروع کرنی چاہئے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ان کے کلائنٹس/ کاشتکار اس پروڈکٹ کا مکمل علم رکھتے ہیں اور انہیں دستاویزی عمل، قرض کی حد، پروسیس فلو/ طریقہ کار وغیرہ کے بارے میں مکمل معلومات حاصل ہیں۔

ماڈل پروڈکٹ کے مطابق کاشتکار اپنی صوابدید پر اپنی فنڈنگ کی ضروریات کے مطابق سنگل یا ملٹی پل 'سلم' ٹرانزیکشنز کرسکتے ہیں۔سنگل 'سلم' کے تحت کاشتکار کو درکار مکمل فنڈز کاشتکار کے اکاؤنٹ میں ایک ساتھ (lump sum) فراہم کردیئے جائیں گے جبکہ ملٹی پل 'سلم' ٹرانزیکشنز کے تحت فنڈز جیسے اور جب کاشتکار کو درکار ہونے پر قسطوں میں فراہم کئے جائیں گے، تاہم کاشتکار کو اپنی

سہولت اور ترجیح کی بنیاد پر سنگل یا ملٹی پل 'سلم' کے انتخاب کا اختیار حاصل رہے گا۔

فصلیں اگانے میں مصروف عمل تمام کاشتکار / کرایہ دار / گروئرز اس اسکیم ('سلم') کے تحت اسلامی بینکاری اداروں سے مالکاری حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔ کاشتکار کو فراہم کی جانے والی زیادہ سے زیادہ مالکاری (فائنانسنگ) 'سلم' کے تحت خریدی جانے والی پیداوار کی ایک سے تین سال کی اوسط مارکیٹ قیمت ہوسکتی ہے۔ ترجیحاً، 'سلم' کے تحت خریدی جانے والی کماڈیٹی کی مقدار متوقع پیداوار کے 75 فیصد سے تجاوز نہیں کرسکتی۔

'سلم' فائنانسنگ کی اجازت کراپنگ سائیکل (جیسا کہ 'سلم' کانٹریکٹ میں ظاہر کیا گیا ہے) کے مطابق دی جاسکتی ہے، تاہم گنے کی فصل کے سوا جو 18 ماہ تک جاسکتی ہے، عموماً فائنانسنگ 6 سے 8 ماہ کی مدت کے لئے فراہم کی جاتی ہے۔

اس اسکیم کی مکمل تفصیلات اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ www.sbp.org.pk پر دستیاب ہیں۔

☆☆☆☆..